ہوسیع

ہوسیع کے توسط سے خداوند خدا کا پیغام

۱ یہ خداوند کا وہ پیغام ہے جو بیری کے بیٹے ہوسیع کے پاس آیا تھا۔ یہ
پیغام اس وقت آیا تھا جب یہوداہ میں عُزّیاہ، یوتام، آخز اور حزقیاہ کی
حکمرانی تھی۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب اسرائیل کے بادشاہ یوآس کے
بیٹے یربعام کا دور تھا۔
۲ ہوسیع کے لئے یہ خداوند کا پہلا پیغام تھا۔ خداوند نے ہوسیع سے
کہا، "جا، اور اُس بے وفا عورت سے شادی کر جو غیر وفادار ہے اور بے وفائی
کی اولاد حاصل کر۔ * کیونکہ ملک نے خداوند کو چھوڑ کر بڑی بے وفائی کی
ہے۔"

یزرعیل کی پیدائش

۳ اس لئے ہوسیع نے دبلا ئم کی بیٹی جُمر سے شادی کر لی۔ جمر حاملہ
ہوئی اور اس نے ہوسیع کے لئے ایک بیٹے کو جنم دیا۔ ۴ خداوند نے ہوسیع
سے کہا، "اس کا نام یزرعیل * رکھو کیونکہ میں عنقریب ہی یاہو کے
گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلہ لونگا۔ پھر اس کے بعد اسرائیل کے
گھرانے کی سلطنت کو تمام کرونگا۔ ۵ اُس موقع پر یزرعیل کی وادی میں،
میں اسرائیل کی کمان کو توڑ دونگا۔"

لورُحامہ کی پیدائش

۶ اس کے بعد جُمر پھر حاملہ ہوئی اور اس نے ایک لڑکی کو جنم دیا۔
خداوند نے ہوسیع سے کہا، "اس لڑکی کا نام لورُحامہ * رکھ کیونکہ میں اب
اسرائیل کے گھرانے پر اور زیادہ رحم نہیں کروں گا۔ میں انہیں معاف
نہیں کروں گا۔ ۷ بلکہ میں یہوداہ کے گھرانے پر رحم کروں گا۔ میں یہوداہ
کے گھرانے کو بچاؤنگا۔ مگر انکو بچانے کے لئے میں نہ تو کمان اور تلوار کا
استعمال کروں گا اور نہ ہی لڑائی کے گھوڑوں اور سپاہیوں کا۔ میں خود اپنی
قدرت سے انہیں بچاؤں گا۔"

لوعمی کی پیدائش

۸ جمر کا لورحامہ کو دودھ پلانا چھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ ہو گئی۔ اس
نے ایک بیٹے کو جنم دیا۔ ۹ اس کے بعد خداوند نے کہا، "اس کا نام
لوعمّی * رکھ کیوں؟ کیونکہ تم میرے لوگ نہیں ہو اور میں تمہارا خدا نہیں
ہوں۔"

خداوند خدا کا وعدہ اسرائیلی کثرت سے ہونگے

۱۰ "آنے والے دنوں میں بنی اسرائیل دریا کی ریت کی مانند
بے شمار اور بے قیاس ہونگے۔ اور جہاں ان سے یہ کہا جاتا تھا کہ تم میرے
لوگ نہیں ہو۔ زندہ خدا کے فرزند کہلائیں گے۔ ۱۱ اس کے بعد یہوداہ اور
اسرائیل کے لوگ ایک ساتھ پھر اکٹھے کئے جائیں گے۔ وہ اپنے لئے ایک
حکمراں مقرّر کریں گے۔ پھر وہ لوگ اس زمین سے باہر چلے جائینگے۔ *
یزرعیل کا دن صحیح معنوں میں عظیم ہوگا۔"

۲ "تم اپنے بھائیوں کو کہو تم میرے لوگ ہو، 'اور اپنی بہنوں
کو بتاؤ، 'اس نے تجھ پر مہربانی کی ہے۔'"

اسرائیلی قوم سے خداوند کا کہنا

۲ "اپنی ماں * کے خلاف الزام عائد کرو۔ کیونکہ نہ وہ میری بیوی ہے
اور نہ ہی میں اس کا شوہر ہوں۔ اس سے کہو کہ وہ بے وفائی نہ کرے۔ اس
سے کہو کہ وہ اپنے عاشقوں کو اپنے پستانوں سے دور کرے۔ ۳ اگر وہ اس
بُرے اعمال کو چھوڑنے سے انکار کرے تو میں اسے برہنہ کردوں گا۔ میں
اسے ایسا پیش کرونگا جیسا وہ اس دن تھی، جب وہ پیدا ہوئی تھی۔ میں اُسے
ریگستان میں تبدیل کر دونگا جیسا کہ ویران زمین میں اسے پیاس سے
مجبور ہو کر مار دونگا۔ ۴ میں اس کے بچّوں پر رحم نہ کروں گا۔ کیونکہ وہ غیر
وفاداری کے بچے ہیں۔ ۵ انکی ماں وفادار نہیں تھی۔ اسنے شرمناک کام
کئے تھے اس نے کہا تھا، 'میں اپنے یاروں کے پاس چلی جاؤں گی۔ جو مجھے
کھانے اور پینے کو دیتے ہیں۔ وہ مجھے اون اور کتانی کپڑے اور زیتون کا تیل
وئے دیتے ہیں۔'

جا…حاصل کر ہوسیع کو خداوند کی طرف سے حکم ہوا تھا کہ وہ فاحشہ کو شادی کرے۔
اس سے جو بچّے پیدا ہونگے ہوسیع کا نہیں ہوگا بلکہ اسکی ماں کی فحاشی پن کی ہوگی۔
یزرعیل عبرانی میں اس نام کے معنی "خدا نے بیج بویا۔"
لورُحامہ اس نام کا عبرانی میں مطلب ہے "اسے رحم و کرم نہیں ملتی ہے۔"

لوعمّی اس نام کا عبرانی میں مطلب ہے "میرے لوگ نہیں۔"
پھر…جائینگے سرزمین کے حساب سے لوگوں کی آبادی بہت زیادہ ہوجائیگی۔
ماں اس کے معنی ہیں بنی اسرائیل۔

۶ ''اس لئے میں خداوند تیری راہ کانٹوں سے بھر دونگا- میں ایک
دیوار کھڑی کردوں گا- جس سے اسے اپنا راستہ ہی نہیں مل پائے گا-۷ وہ
اپنے یاروں کے پیچھے بھاگے گی ، مگر وہ انہیں حاصل نہیں کر سکے گی- وہ
اپنے یاروں کو ڈھونڈتی پھرے گی، لیکن انہیں ڈھونڈ نہ پائے گی- پھر وہ
کہے گی، 'میں اپنے پہلے شوہر (خدا) کے پاس لوٹ جاؤں گی- جب میں اس
کے ساتھ تھی میری زندگی بہت اچھی تھی- آج کے مقابلہ میں ان دنوں
میری زندگی زیادہ بہتر تھی-'
۸ ''اسنے تسلیم نہیں کیا کہ میں (خداوند) اسے اناج و مئے اور تیل دیا
کرتا تھا- میں اسے زیادہ سے زیادہ چاندی اور سونا دیتا رہتا تھا- لیکن
اسرائیل کے لوگوں نے اس چاندی اور سونے کا استعمال بعل کے بتوں
کو بنانے میں کیا- ۹ اسرائیل میں (خداوند) واپس جاؤنگا اور اپنے اناج کو
اس وقت واپس لے لوں گا جب وہ پک کر کٹائی کے لئے تیار ہوگا- میں
اس وقت اپنی مئے کو واپس لے لونگا جب انگور پک کر تیّار ہونگے- اور
اپنے اونی اور کتانی کپڑے جو اس کی ستر پوشی کرتے ہیں چھین لونگا-
۱۰ اب میں اس کی فاحشہ گری اس کے یاروں کے سامنے فاش کرونگا-
کوئی بھی شخص اسے میری قوّت سے بچا نہیں پائے گا- ۱۱ میں اس کو
جشنوں اور نئے چاند، دعوت، سبت کے ایّام اور خاص تقریب میں حصّہ
لینے سے روکونگا- ۱۲ اس کی انگور کی بیلوں اور انجیر کے درختوں کو میں
فنا کردوں گا- اس نے کہا تھا، 'یہ چیزیں میرے یاروں نے مجھے دی
تھی-' وہ کسی اجڑے جنگل جیسے ہو جائیں گے- ان درختوں سے جنگلی جانور
آکر اپنی بھوک مٹایا کریں گے-
۱۳ ''وہ بعل کی خدمت کیا کرتی تھی- اس لئے میں اسے
سزادوں گا-اس نے بعل دیوتاؤں کے آگے بخور جلایا- وہ بالیوں اور
زیوروں سے آراستہ ہو کر اپنے یاروں کے پیچھے گئی اور مجھے بھول گئی-''
خداوند نے یہ کہا-
۱۴ ''تو بھی میں (خداوند) اسے فریفتہ کرلوں گا اور بیابان میں لاکر
اس سے تسلّی کی باتیں کہوں گا- ۱۵ وہاں میں اسے انگور کے باغ
دوں گا- اور عکور کی وادی بھی جو امید کا دروازہ ہوگا- پھر وہ مجھے اسی طرح
جواب دے گی جیسے اس وقت دیا کرتی تھی جب وہ نوجوان تھی- جب وہ
مصر سے باہر آتی تھی-'' ۱۶ اور خداوند فرماتا ہے-
''اس موقع پر، تو مجھے، 'میرا شوہر-' کہہ کر پکارے گی- تب تو
مجھے اور 'میرے بعل-' کہکر نہیں پکاریگی- ۱۷ میں بعل دیوتاؤں کا نام
اس کے منہ سے ہٹادوں گا- اور ان ناموں کو بھلا دیا جائیگا-
۱۸ ''پھر میں جنگل کے جانوروں، آسمان کے پرندوں اور زمین پر
رینگنے والے جانداروں کے ساتھ اُس موقع پر اسرائیلوں کے لئے معاہدہ
کروں گا- میں کمان، تلوار اور جنگ کے ہتھیاروں کو توڑ پھینکوں گا اور
لوگوں کو امن سے لیٹنے دوں گا- ۱۹ اور میں (خداوند) تمہیں ابدی دلہن
بنالوں گا- میں تجھے نیکی، راستی محبت اور رحم کے ساتھ اپنی دلہن بنالوں
گا- ۲۰ میں تجھے اپنی سچّی دلہن بنا لونگا- تب تو یقیناً خداوند کو جان
جائے گی- ۲۱ اس موقع پر میں تجھے جواب دوں گا-'' خداوند فرماتا ہے:

''میں آسمانوں سے بات کروں گا اور وہ زمین پر بارش برسائیگی-
۲۲ اور زمین اناج، مئے اور تیل کی سنے گی اور وہ یزرعیل کی سنیں
گے-
۲۳ میں اس کی زمین پر اسکے بہت سے بیج بوؤں گا- میں لورُحامہ پر
رحم کروں گا- میں لوعمّی سے کہوں گا، 'تم میرے لوگ ہو' اور وہ مجھ سے
کہے گا، تو ہمارا خدا ہے'''

ہوسیع کا جمر کو غلامی سے چھڑانا

۳ اس کے بعد خداوند نے مجھ سے پھر کہا، ''جا اس عورت سے جو
اپنے عاشق کی معشوقہ تھی اور جس نے زنا کاری کی اور تم اس
سے اسی طرح محبت کرنا جاری رکھو جس طرح کہ خداوند بنی اسرائیل
سے لگاتار محبّت رکھتا ہے-اس کے باوجود نفیس سامانوں کے ساتھ جس کا
استعمال قربانی میں ہوتا ہے غیر معبود کی طرف مُڑ جاتے ہیں-
۲ اس لئے میں نے اسے پندرہ چاندی کے سکّے اور ڈیڑھ خومر جو دیکر
خرید لیا- ۳ پھر اس سے کہا، ''تجھے گھر میں میرے ساتھ بہت دنوں تک
رہنا ہے اور بے وفائی سے باز رہنا ہے- تم دوسرے آدمیوں کے ساتھ
جنسی تعلقات نہیں کروگے- تب میں تیرا شوہر بنوں گا-''
۴ اسی طرح اسرائیل کے لوگ بہت دنوں تک بغیر کسی بادشاہ یا کسی
قائد کے رہیں گے - وہ بغیر قربانی کے یا بغیر یادگار کے پتھّر کے
رہیں گے- وہ بغیر ایفود کے یا بغیر کسی گھریلو دیوتا کے رہیں گے- ۵ اس
کے بعد بنی اسرائیل لوٹ آئیں گے اور خداوند اپنے خدا اور اپنے بادشاہ
داؤد کی کھوج کریں گے-آخری دنوں میں وہ خداوند کی تعظیم اور خوف
کرینگے اور اسکے اچھے تحفوں کو حاصل کرینگے-

اسرائیل پر خداوند کا غصّہ

۴ اے بنی اسرائیل خداوند کے پیغام کو سنو- کیونکہ اس ملک کے
رہنے والوں کے خلاف خداوند کا بحث ہے-''کیونکہ وہاں کی زمین
میں کوئی سچائی یا وفاداری یا پیار یا خدا کا علم نہیں ہے- ۲ یہ لوگ جھوٹا
عہد کرتے ہیں جھوٹ بولتے ہیں، قتل کرتے ہیں اور چوریاں کرتے

ہیں- وہ حرامکاری کرتے ہیں- اور پھر اس سے ان کے ناجائز بچّے
ہوتے ہیں- یہ لوگ ایک کے بعد ایک کو قتل کرتے چلے جاتے ہیں-
۳اس لئے یہ ملک ایسا ہو گیا جیسا کسی کی موت کے اوپر روتا ہوا کوئی شخص
ہو، یہاں کے سبھی لوگ کمزور ہو گئے ہیں- یہاں تک کہ جنگل کے جانور
آسمان کے پرندے اور سمندر کی مچھلیاں مر رہی ہیں- ۴کسی ایک شخص کو
دوسرے پر نہ تو کوئی الزام لگانا چاہئے اور نہ ہی بحث کرنا چاہئے- اے
کاہن میری بحث تمہارے خلاف ہے- ۵اے کاہنو! تم دن کو گر پڑو گے
اور رات کو تمہارے ساتھ نبی بھی گرے گا- میں تمہاری ماں کو نیست و
نابود کردوں گا-
۶ "میرے لوگ بے خبری کی وجہ سے تباہ ہو گئے- چونکہ تم نے
میرے علم کو ردّ کیا اس لئے میں بھی تم کو ردّ کروں تا کہ تم میرے حضور
کاہن نہ ہو- تم نے اپنے خدا کی شریعت کو بھلا دیا ہے- اس لئے میں
تمہاری اولاد کو بھول جاؤں گا- ۷ جیسے کہ وہ اور مغرور ہوتے چلے گئے -
میرے خلاف وہ زیادہ گناہ کرتے چلے گئے اس لئے میں ان کی حشمت کو
شرمندگی سے بدل ڈالوں گا-
۸ "کاہن میرے لوگوں کے گناہ میں شامل ہو گئے- وہ ان گناہوں کو
زیادہ سے زیادہ چاہتے چلے گئے - ۹ اس لئے کاہن لوگوں سے الگ نہیں
ہیں - میں انہیں ان کے بُرے کاموں کا بدلہ دوں گا- انہوں نے جو بُرے
کام کئے ہیں، میں ان سے ان کا بدلہ چکا دوں گا- ۱۰ وہ کھانا تو
کھائیں گے لیکن وہ آسودہ نہیں ہونگے- وہ جنسی گناہ کریں گے لیکن ان کی
اولاد نہیں ہونگی- ایسا کیوں؟ کیونکہ انہوں نے خداوند کو چھوڑ دیا اور جسم
فروشوں کے جیسے ہو گئے-
۱۱ "جنسی گناہ مئے اور نئی مئے کسی شخص کو سیدھی طرح سے سوچنے
کی قوّت کو فنا کر دیتا ہے- ۱۲ میرے لوگ لکڑی کے ٹکڑوں سے سوال
کرتے ہیں- وہ ان چھڑیوں سے جواب کی امید کرتے ہیں کیوں ؟ کیونکہ
اسکی بداخلاق جنسی خواہشات نے ان کو گمراہ کیا ہے- اور اسلئے اپنے خدا کی
پناہ کی تلاش کے بجائے جھوٹے دیوتاؤں کے پیچھے بھاگتے ہیں، طوائف کی
طرح سلوک کرتے ہیں- ۱۳ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر قربانیاں چڑھایا کر
تے ہیں - اور ٹیلوں پر اور بلوط و خیار و بطم کے نیچے بخور جلاتے ہیں،
کیونکہ ان کا سایہ اچھا ہے- اس لئے تمہاری بیٹیاں بدکاری کرتی ہیں-
۱۴ "میں تمہاری بہو بیٹیوں کو بدکاری کے لئے بدنام نہیں کرونگا- کیونکہ
آدمی جنسی گناہ کرنے کے لئے طوائف *کے پاس جاتے ہیں اور ہیکل کی
طوائفوں کے ساتھ قربانیاں پیش کرتے ہیں - اسلئے وہ بیوقوف لوگ
اپنے آپ کو برباد کر رہے ہیں-

اسرائیل کی شرمناک گناہ

۱۵ "اے اسرائیل اگرچہ تو بدکاری کرے تو بھی ایسا نہ ہو کہ یہوداہ
بھی گنہگار کہلائے، تم جلجال کو نہ جاؤ اور بیت آون * پر نہ جاؤ- 'خداوند کی
حیات' کی قسم نہ کھاؤ- ۱۶ مگر اسرائیل ضدّی ہے - اسرائیل جوان نر
بچھڑے کی مانند ضدی ہے - اسلئے اب خداوند ضرور اُسے اُس گھاس کے
بڑے میدان میں جُھنڈ کی مانند کھلائیگا- ۱۷ افرائیم بھی اس کے بتوں
میں اس کا ساتھی بن گیا ہے - اس لئے اسے اکیلا چھوڑ دو-
۱۸ "اسرائیل کے آدمی میخواری کے بعد طوائیفوں کی طرح حرکت
کئے- افرائیم کے حکمراں رشوت خوری کو پسند کرتے ہیں اور اسکی مانگ
کرتے ہیں- وہ اپنے لوگوں پر شرمندگی لاتے ہیں- ۱۹ ایک زور آور ہوا
انہیں اڑا لے جائیگی - ان کے بتوں کے لئے قربانیاں ان کے لئے
شرمندگی لائیگی-"

قائدین نے اسرائیل اور یہوداہ سے گناہ کروائے

۵ "اے کاہنو یہ بات سنو! اے بنی اسرائیل کان لگاؤ! اے بادشاہ
کے گھرانے سنو! کیونکہ فیصلہ تمہارے لئے ہے-
"تم مصفاہ پر پھندہ کے مانند اور تبور پر پھیلے ہوئے جال کے مانند
تھے-" ۲ تم نے بہت سے بُرے کام کئے ہیں- اس لئے میں تم سب کو
سزا دوں گا- ۳ میں افرائیم کو جانتا ہوں- میں ان باتوں کو بھی جانتا ہوں
جو اسرائیل نے کی ہیں- اے افرائیم تو نے بدکاری کی ہے- اسرائیل
گناہوں سے ناپاک ہو گیا ہے- ۴ انکے بُرے عمل انہیں خدا کے پاس لوٹنے
سے روک رہے ہیں- وہ بے وفائی * کے لئے رہتے ہیں وہ خداوند کو نہیں
جانتے- ۵ اسرائیل کا تکبّر ہی ان کی مخالفت میں ایک گواہ بن گیا ہے-
اس لئے اسرائیل اور افرائیم اپنی بدکاری میں گریں گے اور ان کے ساتھ
ہی یہوداہ بھی ٹھوکر کھائے گا-
۶ "وہ لوگ خداوند کی کھوج میں نکل پڑیں گے- وہ اپنی 'بھیڑوں'
اور 'گائیوں' کو بھی اپنے ساتھ لے لیں گے- مگر وہ خداوند کو نہیں پا سکیں
گے- کیونکہ خداوند نے انہیں چھوڑ دیا ہے- ۷ انہوں نے خداوند کے ساتھ

ہیکل کے طوائف وہ عورت جو "جھوٹے" دیوتاؤں کی ہیکل میں طوائف ہوتے تھے - انکے جنسی گناہ ان جھوٹے دیوتاؤں کے لئے پرستش کا حصّہ تھا-

آون عبرانی میں اس کے معنی بُرائی کا گھر - اسرائیل کے ایک علاقہ "بیتل" سے یہ لفظ آیا ہے جہاں ایک مقدس تھا-

بےوفائی طوائف کی روح انکے اندر ہے-

بے وفائی کی ان کی اولاد کچھ اجنبیوں سے تھی۔ اس لئے اب وہ لوگوں کو اور ان کی زمین نئے چاند کی تقریب کے دوران برباد کردیگا۔"

اسرائیل کی تباہی کی نبوّت

۸ جبعہ میں بگل کو پھونکو اور رامہ میں بگل بجاؤ، بیت آون میں خبردار کی آواز لگاؤ۔ اے بنیمین دشمن تمہارے پیچھے پڑا ہے۔

۹ افرائیم سزا کے وقت میں اجاڑ ہو جائے گا۔ اے اسرائیل کے گھرانو! میں (خدا) تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ یقیناً ہی وہ باتیں ہونے والی ہے۔

۱۰ یہوداہ کے امراء چور سے بن گئے ہیں۔ وہ کسی اور شخص کی زمین چرانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے میں (خدا) ان پر قہر پانی کی طرح انڈیلوں گا۔

۱۱ افرائیم کو سزا دی جائے گی اور کچل دیا جائیگا کیونکہ اسنے جھوٹے دیوتاؤں کے کاہنوں کی ہدایت کا پالن کیا۔

۱۲ میں افرائیم کو ایسے فنا کروں گا جیسے کوئی پتنگا کسی کپڑے کو بگاڑے۔ یہوداہ کو میں ویسے فنا کروں گا جیسے دیمک کسی لکڑی کو کرتا ہے۔

۱۳ افرائیم اپنی بیماری دیکھ کر اور یہوداہ اپنا زخم دیکھ کر اسور کی پناہ میں گئے۔ وہ لوگ اس عظیم بادشاہ سے انکی مدد کے لئے عاجزی کئے لیکن وہ تمہارے زخم کو اچھا نہ کر پائیگا۔

۱۴ کیونکہ میں افرائیم کے لئے شیر ببر اور یہوداہ کے لئے جوان شیر کی مانند بنوں گا۔ میں انہیں پھاڑ ڈالونگا اور تب چلا جاؤنگا۔ میں ان کو دور لے جاؤں گا مجھ سے کوئی بھی ان کو بچا نہیں پائے گا۔

۱۵ پھر میں اپنی جگہ لوٹ جاؤں گا۔ جب تک کہ وہ خود کو مجرم نہیں مانیں گے۔ جب تک کہ وہ میری تلاش کرتے ہوئے نہ آئیں گے۔ جب تک کہ وہ اپنی مصیبتوں میں مجھے ڈھونڈنے کی کوشش نہ کریں گے۔"

خداوند کی جانب لوٹ آنے کا صلہ

۶ "آؤ ہم خداوند کے پاس واپس چلیں۔ اس نے خود ہمیں مارا ہے اور وہی خود ہمیں شفا بخشے گا۔ اسی نے ہملوگوں کو زخمی کیا ہے اور وہ خود ہمارے زخموں پر مرہم پٹی کرے گا۔

۲ دو دن بعد وہی ہمیں دوبارہ زندگی کی جانب لوٹائے گا۔ تیسرے دن وہ خود ہمیں اٹھا کر کھڑا کرے گا۔ ہم اس کے سامنے دوبارہ زندگی بسر کریں گے۔

۳ آؤ! خداوند کے بارے میں جانکاری کریں۔ آؤ خداوند کو جاننے کی سخت کوشش کریں۔ اسکا آنا اُتنا ہی یقینی ہے جتنا کہ صبح کا آنا خداوند ہمارے پاس ویسے ہی آئے گا جیسے کہ بسنت کی وہ بارش آتی ہے جو زمین کو سیراب کرتی ہے۔"

لوگ وفادار نہیں ہیں

۴ "اے افرائیم! تم ہی بتاؤ کہ میں (خداوند) تمہارے ساتھ کیا کروں؟ اے یہوداہ! تمہارے ساتھ مجھے کیا کرنا چاہئے؟ کیونکہ تمہاری نیکی صبح کے بادل اور شبنم کی مانند اوجھل ہو جاتی رہتی ہے۔

۵ میں نے نبیوں کا استعمال کیا اور لوگوں کے لئے شریعت دی۔ میرے حکم پر لوگوں کو ہلاک کیا گیا، تمہارا فیصلہ ظاہر ہوگا۔

۶ کیونکہ مجھے سچّی محبت پسند ہے نہ کہ قربانی پسند ہے اور خدا شناسی کو جلانے کا نذرانہ سے زیادہ چاہتا ہوں۔

۷ لیکن لوگوں نے معاہدہ توڑا تھا جیسے اسے آدم نے توڑا تھا۔ اپنے ہی ملک میں انہوں نے میرے ساتھ بے وفائی کی۔

۸ جلعاد ان لوگوں کا شہر ہے، جو بُرے کاموں کو کیا کرتے ہیں۔ وہاں کے لوگ چال باز ہیں اور وہ دوسروں کو ہلاک کرتے ہیں۔

۹ جیسے ڈاکو گھات میں چھپے رہتے ہیں تا کہ جو لوگ وہاں سے گذر رہے ہیں اس پر حملہ کریں۔ ویسے ہی کاہنوں کے گروہ ہیں۔ وہ لوگ سکم تک سڑک پر لوگوں پر حملہ کرتے ہیں اور انہیں مار ڈالتے ہیں۔ انہوں نے بُرے کام کئے تھے۔

۱۰ بنی اسرائیل میں مَیں نے بھیانک چیز دیکھی ہے۔ افرائیم وفادار نہیں تھا اسرائیل نجس ہو گیا ہے۔

۱۱ یہوداہ کٹائی کے وقت تیرے لئے منصوبہ بند ہے۔ یہ تب ہوگا جب میں اپنے لوگوں کو قید سے واپس لاؤں گا۔"

۷ "جب میں اسرائیل کو صحت یاب کرونگا! لوگ افرائیم کے گناہ جان جائیں گے اور لوگوں کے سامنے سامریہ کے بُرے کام ظاہر ہونگے۔ کیونکہ انہوں نے جھوٹ بولے اور دھوکہ دیئے چور آئے ڈاکوں نے گلیوں پر حملہ کیا۔

۲ لوگوں کو یقین نہیں ہے کہ میں ان کی ساری شرارت سے واقف ہوں۔ اب ان کے اعمال جو مجھ پر عیاں ہیں ان کو گھیر لیا ہے۔

۳ وہ اپنی شرارتوں سے اپنے بادشاہ کو خوش کرتے ہیں۔ وہ جھوٹے خداؤں کی پرستش کرکے اپنے امراء کو خوش کرتے ہیں۔

۴ وہ سب زنا کار ہیں۔ وہ سب جلتے ہوئے تنور کی مانند ہیں، یا نان بائی (بیکری والا) کی طرح جو کہ جبتک خمیر پھولتی ہے آگ کو نہیں بھڑکاتا ہے۔

۵ ہمارے بادشاہ کے دن امراءمئے کی گرمی سے بیمار ہوگئے ہیں۔
بادشاہ انلوگوں کے ساتھ پیتا ہے جو ہنسی اُڑاتے ہیں۔
۶ انلوگوں کا دِل جو خفیہ منصوبے بناتے ہیں اور جلتے ہوئے تنور
کے طرح جوش سے جل اُٹھتے ہیں انکی جوش ساری رات جلتی ہے اور صبح
میں بڑے آگ کی طرح شعلہ زن ہوتی ہے۔
۷ وہ سب لوگ تنور کی مانند دہکتے ہیں، انہوں نے اپنے بادشاہوں کو
نیست و نابود کیا تھا۔ اور سب حکمرانوں کو نیست کیا تھا۔ ان میں سے کوئی
بھی میری پناہ میں نہیں آیا تھا۔"

اسرائیل اپنی تباہی سے بے خبر ہے

۸ "افرائیم دوسری قوموں کے ساتھ ملا جُلا کرتا ہے۔ افرائیم اس روٹی
کی مانند ہے جسے دونوں جانب سے الٹائی نہ گئی ہو۔
۹ افرائیم کی توانائی غیروں نے غرق کی ہے مگر افرائیم کو اس کا پتا
نہیں ہے۔ اور بال سفید ہونے لگے پروہ بے خبر ہے۔
۱۰ افرائیم کا تکبّر اس کی مخالفت میں بولتا ہے، لوگوں نے بہت
زیادہ مصیبتیں جھیلی ہیں مگر وہ اب بھی خداوند اپنے خدا کے پاس نہیں
لوٹے ہیں۔ اوران ساری باتوں کے ہوتے ہوئے بھی اسکی تلاش نہیں کئے۔
۱۱ افرائیم بے وقوف و بےدانش فاختہ ہے۔ لوگوں نے مصر سے
مدد مانگی اور لوگ اسور کی پناہ میں گئے۔
۱۲ وہ ان ملکوں کی پناہ میں جاتے ہیں۔ مگر میں اپنے جال میں ان کو
پھنساؤں گا۔ میں اپنا جال ان کے اوپر پھینکوں گا۔ میں ان کو ایسے نیچے کھینچ
لوں گا جیسے پرندوں کو پھندا انہیں پکڑ لئے جاتے ہیں اور میں انلوگوں کو نبیوں
کے کہی ہوئی باتوں کے مطابق سخت سزا دونگا۔

۱۳ انکا بُرا ہو کیونکہ اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ وہ لوگ تباہ کئے جائینگے۔
کیونکہ وہ میرے خلاف باغی ہوگئے میں ان لوگوں کو بچاتا لیکن وہ میرے
خلاف میں جھوٹ بولے۔
۱۴ وہ کبھی اپنے دلوں سے مجھے نہیں پکارتے ہیں جب وہ بستر پر
پڑے ہوتے ہیں تو چلاّتے ہیں۔ جبکہ دوسرے ملکوں میں غذا اور مئے کی
تلاش میں وہ مجھ سے مُڑ گئے۔
۱۵ میں نے انلوگوں کو تربیت دیا تھا۔ اورانکے بازؤں کو مضبوط
بنایا تھا۔ لیکن وہ لوگ میرے خلاف بُرے منصوبے بنائے۔
۱۶ وہ جھوٹے بتوں کی جانب مڑ گئے۔ وہ اس کمان کی مانند بنے جو
دغا دینے والی ہے۔ ان کے امراء اپنی ہی قوت کی شیخی بگھارتے تھے۔ مگر
انہیں تلوار کے گھاٹ اتارا جائے گا۔ پھر لوگ مصر میں ان پر ہنسیں گے۔

بتوں کی پرستش سے اسرائیل کی تباہی

۸ "تم اپنے ہونٹوں سے بگل لگاؤ اور انہیں خبردار کرو۔ خداوند
کے گھر کے اوپر عقاب سے بن جاؤ۔ کیونکہ اسرائیل کے
لوگوں نے میرے معاہدہ کو توڑ دیا۔ انہوں نے میری شریعت کے خلاف
چلا۔ ۲ وہ مجھے یوں پکارتے ہیں، 'اے ہمارے خدا ہم بنی اسرائیل تجھے
پہچانتے ہیں۔' ۳ اس نے بھلی باتوں کا انکار کیا۔ اسی سے دشمن اس کے
پیچھے پڑ گیا ہے۔ ۴ بنی اسرائیل نے اپنا بادشاہ چنا مگر میرے پاس
مشورے کو نہ آئے۔ بنی اسرائیل نے اپنے امراء منتخب کئے مگر انہوں نے
انہیں نہیں چنا جن کو میں جانتا تھا۔ انہوں نے اپنے سونے چاندی سے
بت بنائے تاکہ نیست و نابود ہوں۔ ۵-۶ سامریہ خداوند نے تیرے
بچھڑے کو نامنظور کیا۔ بنی اسرائیل سے خدا کہتا ہے، 'میں تم سے بہت
ہی ناراض ہوں۔' کب تک تم گناہ کرتے رہوگے۔* اسرائیل میں
بعض کاریگروں نے وہ بت بنائے تھے۔ لیکن وہ خدا تو نہیں ہیں۔ سامریہ
کے بچھڑے کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا جائے گا۔ ۷ کیونکہ وہ لوگ ہوا بوئے
ہیں اور وہ دھول بھرے طوفان کاٹینگے۔ گیہوں کے ڈنٹھل مرجھا گئے ہیں
اناج پیدا نہیں ہوگا۔ اگر کچھ اناج اپجیگا بھی تو غیر ملکی لوگ کھا جائینگے۔

۸ اسرائیل فنا کیا گیا۔ اسکے لوگوں کو قوموں کے درمیان منتشر کردیا گیا
اسرائیل ایک بیکار برتن کی طرح ہے جسے پھینک دیا گیا کیونکہ اسے کوئی
بھی نہیں چاہتا ہے۔
۹ افرائیم اپنے 'معشوقوں' کے پاس گیا تھا۔ جیسے کوئی جنگلی گدھا
بھٹکتا ہے۔ ویسے ہی وہ اسور میں بھٹکا۔
۱۰ اگرچہ اسرائیل قوموں کے درمیان اپنے "عاشقوں" کے پاس
گئے۔ میں انلوگوں کو ایک ساتھ جمع کرونگا۔ لیکن وہ اُن بادشاہوں
اور شہزادوں کے بوجھ تلے تھوڑا تکلیف میں مبتلا ہونگے۔

اسرائیل کا خدا کو بھول جانا اور بت پرستی

۱۱ جب افرائیم نے نذرانہ دینے کے لئے بہت سی قربان گاہیں
بنائی تو یہ قربان گاہیں گناہ کرنے کے لئے ہوگئی۔
۱۲ اگرچہ میں نے شریعت کے احکام کو ان کے لئے ہزار ہا بار
لکھا۔ وہ انکے ساتھ ایسا سلوک کیا جیسا کہ وہ اجنبی کے لئے ہو۔
۱۳ اسرائیل کے لوگ قربانیاں پسند کرتے ہیں۔ وہ گوشت پیش
کرتے ہیں اور اس کو کھایا کرتے ہیں۔ خداوند ان کی قربانیوں کو نہیں

کب تک تم گناہ کرتے رہوگے ادبی طور پر "کب تک تم اپنے آپ کو ناپاک کی
(بتوں کی پرستش کی گناہ) سے پاک کرنے میں نااہل رہوگے؟"

قبول کرتا ہے -اب وہ ان کے گناہوں کو یاد رکھتا ہے-اور ان کو مناسب
سزا دے گا- وہ لوگ قیدیوں کی طرح مصر واپس آئینگے-
۱۴ اسرائیل نے راج محل بنائے تھے لیکن وہ اپنے خالق کو بھول
گئے- اور یہوداہ نے کئی قلعہ بند شہر بنائے ہیں- لیکن میں اب اُنکے شہر پر
آگ بھیجونگا اور وہ آگ یہوداہ کے قلعوں اور محلوں جلاڈالے گی!"

جلاوطنی کا دکھ

۹ اے اسرائیل !دوسری قوموں کی طرح تمہیں خوشی سے منانا
نہیں چاہئے کیونکہ تو نے اپنے خدا سے وفاداری نہیں کی ہے- تو
نے طوائف کی اجرت کو ہر کوٹھا پر دینے کی خواہش کی- ۲ لیکن اناج اور
مئے جو اسرائیل کو وہاں ملا انہیں تشفّی نہیں دیگا- اسرائیل کے لئے
ضرورت کے تحت مئے بھی میسر نہ ہوگی-
۳اسرائیل کےلوگ خداوند کی زمین پر نہیں رہ جائینگے- افرائیم
مصر کولوٹ آئینگے- انہیں اسور میں ایسی غذا کھانے پر مجبور کیاجائیگاجو کہ
رسمی طور پر ناپاک ہے- ۴ بنی اسرائیل خداوند کو مئے کا نذرانہ پیش
نہیں کریں گے - وہ لوگ اسے قربانیاں پیش نہیں کریں گے - ان کی
قربانیاں ان کے لئے نوحہ گروں کی روٹی کی مانند ہونگی- جو اسے کھائیں
گے وہ بھی ناپاک ہوجائیں گے -وہ اسی روٹی کے لئے زندہ رہینگے لیکن اسے
خداوند کے گھر میں لایا نہیں جائیگا- ۵ مجمع مقدس کا روز اور خداوند کی
تقریب منانے نہیں پائیں گے-
۶ یقیناًوہ بربادی سے بھاگ جائیگا- مگر مصر انہیں اکٹھا کرکے لے لیگا-
موف کے لوگ انہیں دفن کردیں گے- چاندی سے بھرے ان کے خزانے
پر خاردار جھاڑی اُگے گی- ان کے خیموں میں کانٹے اگیں گے-

اسرائیل صحیح پیغمبروں کو رد کیا

۷ نبی کہتا ہے، "اے اسرائیل، تمہارے لئے وقت آچکا ہے کہ تم
جو بُرے کام کئے اسکا بدلہ چکاؤ-" لیکن اسرائیل کے لوگ کہتے ہیں، "نبی
احمق ہے- خدا کی روح سے بھرا ہوا یہ شخص جنونی ہے-" نبی کہتا ہے،
"تمہارے عظیم گناہوں کے خلاف بڑی تلخی ہے-" ۸ خدا اور نبی ان
پہریداروں کی مانند ہیں جو اوپر سے افرائیم پر دھیان رکھے ہوئے
ہیں- لیکن سڑکوں کے کنارے کنارے جال بچھا ہوا ہے- اسکے اپنے خدا کے
گھر میں بھی تلخی ہے-
۹ انہوں نے اپنے آپ کو نہایت خراب کیا جیسا جبعہ کے ایّام میں ہوا
تھا- وہ ان کی بد کرداری کو یاد کرے گا- اور ان کے گناہوں کی
سزا دے گا-

بت پرستی کے سبب اسرائیل کی تباہی

۱۰ جیسے ریگستان میں کسی کو انگور مل جائے، میرے لئے اسرائیل کا
ملنا ویسا ہی تھا- تمہارے باپ دادے انجیر کے پہلے پکے پھل کی مانند تھے
جو درخت پر جو موسم کے شروع میں لگا ہو- لیکن وہ بعل فغور کے پاس چلے
گئے- وہ بدل گئے اور وہ ایسے ہوگئے جیسے کوئی سڑا گلا پھل- * وہ بھیانک
چیزوں کی طرح ہوگئے جنہیں وہ محبّت کرتے تھے-

اسرائیلیوں کو بچہ نہیں ہوگا

۱۱ اہل افرائیم کی عظمت پرندہ کی مانند اڑجائے گی- وہاں نہ کوئی
حاملہ ہوگی نہ کوئی جنم لے گا اور نہ ہی بچے ہونگے- ۱۲ لیکن اگر اسرائیلی
اپنے بچے پال بھی لیں گے تو سب بے کار جائیں گے میں ان سے بچّے چھین
لونگا- تا کہ کوئی آدمی باقی نہ رہے - اور انہیں مصیبتوں کے علاوہ کچھ بھی
نہیں مل پائے گا-
۱۳ میں دیکھ رہا ہوں کہ افرائیم صور کی طرح امن وامان میں رہ رہا ہے
اور دولت مند ہے- لیکن افرائیم کو اپنے بچّوں کو جنگ میں مرنے
کے لئے بھیجنے پر مجبور کیا جائیگا- ۱۴ اے خداوند تجھے ان کو جو دینا ہے،
اسے تو انہیں دیدے- انہیں ایک ایسا حمل دے جو گرجاتا ہے اور خشک
پستان دے-

۱۵ ان کی ساری شرارت جلجال میں ہے وہیں میں نے ان سے
نفرت کرنی شروع کی تھی- ان کے ان بُرے اعمال کے لئے جن کو وہ
کرتے ہیں - میں ان کو اپنے گھر سے نکال دونگا - میں ان سے اب محبّت
نہیں رکھوں گا- ان کے سب امراء میرے خلاف ہوگئے ہیں-
۱۶ افرائیم سزا پا رہا ہے ان کی جڑیں سوکھ رہی ہے- ان کو مزید
پھلیں نہیں ہوگی- چاہے ان کی اولاد ہوتی رہے لیکن ان کے پیارے بچّوں
کو جوان کے جسم سے پیدا ہوتے ہیں میں مار ڈالوں گا-
۱۷ وہ لوگ میرے خدا کی تو نہیں سنیں گے- اس لئے وہ بھی ان کی
بات سننے کو انکار کردے گا- اور پھر وہ مختلف ملکوں کے درمیان بنا کسی گھر
کے بھٹکتے پھریں گے-

اسرائیل کے امراء نے اسرائیل سے بت پرستی کروائی

۱۰ اسرائیل ایک ایسی انگور کی بیل ہے جس پر بہت سے
پھل لگتے ہیں- اسرائیل نے خدا سے زیادہ سے زیادہ

وہ ... سڑا گلا پھل یہ لفظوں کا کھیل ہے- اسکا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے "وہ لوگ
اپنے آپ کو شرمناک بتوں کو وقف کردیا-"

چیزیں پائیں مگر وہ جھوٹے خداؤں کے لئے زیادہ سے زیادہ قربان گاہ بناتے
ہی چلے گئے۔ اس کی زمین زیادہ سے زیادہ بہتر ہونے لگی۔ اس لئے وہ اچھے
سے اچھا پتّھر بتوں کی یادگار پتھروں کے طور پر رکھینگے۔
۲ اسرائیل کے لوگ خدا کو دھوکہ دینے کا جتن کرتے ہی رہے۔ مگر
اب تو انہیں انکی سزا ملیگی ۔ خداوند ان کی قربان گاہوں کو توڑ پھینکے گا اور
ان کی یادگار پتھّر کو توڑ دے گا۔

اسرائیل کے بُرے فیصلے

۳ اب اسرائیل کے لوگ کہا کرتے ہیں، ”نہ تو ہمارا کوئی بادشاہ ہے
اور نہ ہی ہم خداوند کا احترام کرتے ہیں۔ اور اسکا بادشاہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ
سکتا ہے۔“
۴ وہ وعدہ تو کرتے ہیں، لیکن وعدہ کرتے ہوئے صرف وہ جھوٹ ہی
بولتے ہیں۔ وہ اپنے وعدہ کو نہیں نبھاتے ہیں۔ جھوٹے معاہدہ کرتے ہیں۔
جھوٹے انصاف جوتے ہوئے کھیت میں اگنے والی زہریلی گھاس کے جیسے
اُگتے ہیں۔ ۵ سامریہ کہ لوگ بیت آون میں بچھڑوں کی پرستش کرتے ہیں۔
وہاں کے لوگ اور جھوٹے کاہن چلاّئینگے اور ماتم کرینگے۔ کیونکہ
انکے خوبصورت بت انلوگوں سے لے لئے جائینگے اسکی حشمت انلوگوں سے
الگ کردی جائیگی۔ ۶ اسے اسور کے عظیم بادشاہ کو تحفہ دینے کے لئے لے
جایا جائیگا۔ افرائیم کے شرمناک بتوں کو وہ لے لے گا۔ اور اسرائیل اپنے
بتوں پر شرمندہ ہوگا۔ ۷ سامریہ کے بادشاہ کو فنا کر دیا جائے گا۔ وہ پانی
پر تیرتے ہوئے کسی لکڑی کے ٹکڑے جیسا ہوگا۔
۸ آون کی بلند مقامات ، اسرائیل کے گناہ فنا کر دئیے جائیں گے۔ ان
کے قربان گاہوں پر کانٹے دار جھاڑیاں اور کانٹے دار گھاس پھوس اُگ آئے
گی۔ اس وقت وہ پہاڑوں سے کہیں گے، ”ہمیں ڈھانک لو!“ اور ٹیلوں
سے کہیں گے، ”ہم پر گر پڑو۔“

اسرائیل کو اپنے گناہ کا خمیازہ بھگتنا ہوگا

۹ اے اسرائیل! تو جبعہ کے وقت سے ہی گناہ کرتا آ رہا ہے اور وہ
بداعمال لوگ گناہ کرتے ہی چلے جائینگے ۔ جبعہ کے وہ بد اعمال لوگ یقیناً
جنگ کی پکڑ میں آجائیں گے۔ ۱۰ انہیں سزا دینے کے لئے میں آؤنگا۔
ان کے خلاف اکٹھی ہو کر فوجیں حملہ کریں گی۔ وہ لوگ اُن لوگوں کو قید خانہ
میں ڈال دینگے۔
۱۱ افرائیم سدھائی ہوئی اس جوان گائے کی مانند ہے جو اناج مالش
کرتی ہے میں نے اس کی خوشنما گردن پر جوا ڈالونگا ۔ میں افرائیم پر جوا
رکھّونگا۔ یہوداہ ہل چلائے گا اور یعقوب سخت زمین کو توڑیگا۔ ۱۲ اگر تم
نیکی کی تخم ریزی کروگے تو سچّی محبّت کی فصل کاٹوگے۔ اپنی زبان میں
ہل چلاؤ اور خداوند کے طالب بنو۔ خداوند آئے گا اور وہ تم پر بارش کی طرح
نیکی برسائے گا۔
۱۳ لیکن تم نے تو بدی کا بیج بویا ہے اور شرارت کی فصل کاٹی
ہے۔ تم نے جھوٹ کا پھل کھایا ہے۔ ایسا اسلئے ہوا کہ تم نے اپنی قوّت
اور اپنی عظیم فوج پر اعتماد کیا۔ ۱۴ اسی لئے تمہاری فوجیں جنگ کا شور
سنیں گی اور تمہارے سب قلعے مسمار کئے جائیں گے۔ یہ ویسا ہی ہوگا جیسے
بیت اربیل کو لڑائی کے دن شلمن نے مسمار کیا تھا۔ جبکہ ماں اپنے بچّوں
سمیت ٹکڑے ٹکڑے ہوگی۔ ۱۵ تمہاری حد سے زیادہ شرارت کی بنا پر
بیت ایل میں تمہارا یہی حال ہوگا۔ اس دن کے شروع ہونے پر شاہِ
اسرائیل بالکل فنا ہوجائے گا۔“

اسرائیل خداوند کو بھول گیا

۱۱ ”جب اسرائیل ابھی بچّہ تھا۔ میں نے (خداوند نے) اس
سے محبت کی تھی۔ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے باہر
بلایا۔
۲ لیکن اسرائیلیوں کو میں نے حقیقتاً زیادہ بُلایا وہ مجھ سے اتنے ہی
زیادہ دُور ہوئے تھے۔
اسرائیل کے لوگوں نے بعل کے لئے قربانیاں پیش کی اور تراشی
ہوئی مورتیوں کے آگے بخور جلایا تھا۔
۳ ”افرائیم کو میں نے ہی چلنا سکھایا تھا۔ اسرائیل کو میں نے گود میں
اٹھایا تھا۔ لیکن انہوں نے نہ جانا کہ میں نے ہی ان کو صحت بخشی۔
۴ میں نے انہیں رسّی سے باندھ کر انکی رہنمائی کی۔ یہ رسیّاں محبت
کی رسیّاں تھی۔ میں نے ان کے حق میں ان کی گردن پر سے جوا اتار نے
والوں کی مانند ثابت ہوا۔ میں جھکا اور انہیں کھلایا۔
۵ ”مگر اسرائیلیوں نے خدا کی طرف مُڑنے سے انکار کر دیا تھا، اس
لئے وہ مصر چلے جائیں گے اور اسور کا بادشاہ ان کا بن جائے گا۔ ۶ ان کے
شہروں کے اوپر تلوار لٹکا کرے گی۔ وہ تلوار انکے زور آور آدمیوں کو انکے
بُرے منصوبوں کی وجہ سے تباہ کردیگا۔
۷ ”میرے لوگ مجھ سے مڑنے کے لئے سر گرم ہے۔ وہ جھوٹے خدا
کو پکاریں گے، مگر وہ ان کی مدد نہیں کرے گا۔“

خداوند اسرائیل کی بربادی نہیں چاہتا

۸ ”اے افرائیم! میں تجھ سے کیوں کر دست بردار ہو جاؤں؟ اے
اسرائیل! میں چاہتا ہوں کہ تیری حفاظت کروں۔ میں تجھ کو ادمہ کی طرح

نہیں بنانا چاہتا ہوں- میں نہیں چاہتا ہوں کہ تجھ کو ضبوئیم کی مانند
بنادوں- میں اپنا دل بدل رہا ہوں- میری شفقت تمہارے لئے مستحکم ہوتی
جارہی ہے-
۹ میں اپنے قہر کی شدّت کے مطابق عمل نہیں کروں گا- میں ہرگز
افرائیم کو ہلاک نہ کروں گا- میں تو خدا ہوں- میں کوئی انسان نہیں -
تیرے درمیان سکونت کرنے والا مقدّس اور میں قہر کے ساتھ نہیں آؤں
گا-
۱۰ میں شیر ببر کی دھاڑ سی گرج کروں گا- میں گرج کروں گا اور
میری اولاد پاس آئے گی اور میرے پیچھے چلے گی- میرے فرزند جو خوف
سے تھر تھر کانپ رہے ہیں مغرب سے آئیں گے-
۱۱ وہ کپکپاتے پرندوں کی مانند مصر سے آئیں گے- وہ کانپتے کبوتر
کی طرح اسُور کی زمین سے آئیں گے اور میں انہیں ان کے گھر واپس لے
جاؤں گا-" خداوند فرماتا ہے-
۱۲ "افرائیم نے مجھے جھوٹی باتوں سے گھیر لیا ہے- بنی اسرائیل
نے دھوکہ سے مجھ کو گھیر لیا- لیکن یہوداہ اب بھی خدا کے ساتھ جاتا ہے اور
مقدّسوں کے ساتھ وفادار ہے-"

خداوند اسرائیل کے خلاف ہے

۱۲ افرائیم ہوا کی نگہبانی کرتا ہے- اسرائیل سارا دن ہوا کے
پیچھے بھاگتا رہتا ہے- لوگ زیادہ سے زیادہ جھوٹ بولتے
رہتے ہیں- اور زیادہ سے زیادہ چوری کرتے رہتے ہیں- وہ اسور کے ساتھ
معاہدہ کرتے ہیں- وہ لوگ اپنے مسح کا تیل خراج تحسین کے طور پر مصر
بھیجتے ہیں-
۲ خداوند کہتا ہے، "اسرائیل کی مخالفت میں میرا ایک جھگڑا ہے-
یعقوب کو اُسکو کام کے لئے سزا دی جانی چاہئے- اسے اسکے بُرے اعمال
کے مطابق سزا دی جائیگی- ۳ ابھی یعقوب اپنی ماں کے رحم میں ہی تھا کہ
اس نے اپنے بھائی کے ساتھ چال بازیاں شروع کر دیں- یعقوب ایک
طاقتور نوجوان تھا اور اس وقت اس نے خدا سے لڑائی کی- ۴ یعقوب نے
خدا کے فرشتے کے ساتھ کُشتی لڑا * اور وہ جیت گیا- اس نے رو کر مناجات
کی- یہ بیت ایل میں ہوا تھا- اُسی جگہ پر اس نے اُس سے بات چیت کی
تھی- ۵ ہاں خداوند فوجوں کا خدا ہے- اس کا نام خداوند ہے- ۶ اس لئے
اپنے خدا کی جانب لوٹ آؤ- اس کے لئے سچّے بنو- بہتر عمل کرو- اپنے
خدا پر ہمیشہ بھروسہ رکھو-
۷ "کنعان ایک سوداگر * ہے- وہ اپنے دوستوں تک کو دھوکہ دیتا
ہے- اس کی ترازو دغا کرتی ہے- ۸ افرائیم نے کہا، 'میں دولتمند ہوں!
اور میں نے بہت سا مال حاصل کیا ہے- میرے بدکرداری کا کسی شخص کو
پتا نہیں ہے- میرے گناہوں کو کوئی شخص جان ہی نہیں پائے گا-'
۹ "لیکن میں تو تبھی سے تمہارا خداوند خدا رہا ہوں جب تم مصر کی
زمین پر ہوا کرتے تھے- میں تجھے خیموں میں ویسے ہی رکھوں گا جیسے تو
خیمۂ اجتماع کے دنوں میں رہا کرتا تھا- ۱۰ میں نے نبیوں سے بات کی
اور رویا پر رویا دکھائی- میں نے نبیوں کو تمہیں اپنی تعلیم دینے کے لئے
کئی طریقے دیئے- ۱۱ لیکن جلعاد میں پھر بھی بدکرداری ہے- وہاں ہر جگہ
بُت تھے- جلجال میں لوگ بیلوں کو قربانیاں پیش کرتے تھے- انکے کئی قربا
ن گاہیں ٹیلوں کے لکیروں کے مانند تھے-
۱۲ "یعقوب ارام کی جانب بھاگ گیا تھا- اس جگہ پر اسرائیل
(یعقوب) نے بیوی کے لئے مزدوری کی تھی- دوسری بیوی حاصل کرنے
کے لئے اس نے بینڈھے رکھ چھوڑے تھے- ۱۳ لیکن خداوند نے ایک
نبی کے وسیلہ سے اسرائیل کو مصر سے نکال لایا- خداوند نے ایک نبی کے
وسیلہ سے اسرائیل کو محفوظ رکھا- ۱۴ لیکن افرائیم نے خداوند کو بہت
زیادہ غضبناک کر دیا- افرائیم کا خونی جرم اُسکے اوپر ہوگا- اس کا خداوند
اسکے سر پر اسکی شرمندگی لائیگا-"

اسرائیل نے اپنی بربادی خود کرلی

۱۳ "جب افرائیم بولا، دوسرے لوگ ڈر سے کانپ گئے-
اسنے اپنے آپ کو اسرائیل میں اہم بنایا- لیکن بعل کی
پرستش کے سبب سے گنہگار ہو کر فنا ہو گیا تھا- ۲ پھر اسرائیل زیادہ سے
زیادہ گناہ کرنا جاری رکھا- اسرائیلوں نے اپنے لئے بت بنایا- کاریگر چاندی
سے ان خوبصورت مورتیوں کو بنانے لگے اور پھر وہ لوگ اپنی ان مورتیوں
سے باتیں کرنے لگے- وہ لوگ ان مورتیوں کے آگے قربانیاں پیش کرنا
شروع کئے- بچھڑوں کو وہ چوما کرتے ہیں- ۳ اس سبب سے وہ لوگ صبح
کی اس دھند کی مانند ہونگے جو آتی ہے اور پھر جلد ہی غائب ہو جاتی ہے- وہ
اس بھوسی کی مانند ہونگے ہوا کھلیان سے اڑا لے جاتی ہے- وہ دھوئیں کی
مانند ہوں گے جو چمنی (آتش دان) سے نکلتا ہے- اور پھر غائب ہو جاتا ہے-
۴ "میں خداوند تمہارا خدا تب سے ہوں جب تم لوگ مصر میں ہوا
کرتے تھے- میرے علاوہ تم کسی دوسرے خدا کو نہیں جانتے تھے- وہ میں

یعقوب... کُشتی لڑا دیکھیں پیدائش ۳۲:۲۲-۲۸

سوداگر جب اسرائیل کنعان میں رہتا تھا- اسرائیلی لوگ غلط ترازو کا استعمال کرکے اسکے باشندوں کے بُرے راستوں کو اختیار کئے تھے-

ہی ہوں جس نے تمہیں بچایا تھا۔ ۵ بیا بان میں میں تمہیں جانتا تھا۔ اس
سوکھی زمین میں میں تمہیں جانتا تھا۔ ۶ میں نے اسرائیلیوں کو کھانے کو
دیا۔ انہوں نے وہ کھانا کھایا۔ اسلئے وہ گھمنڈی ہوگئے۔ اور مجھے بھول گئے۔
۷ ”اسلئے میں نے ان کے لئے شیر ببر کی مانند ہونگا۔ راستے کے
کنارے گھات لگائے چیتا جیسا ہوجاؤں گا۔ ۸ میں ان پر اس ریچھ کی طرح
جھپٹ پڑونگا، جیسے اس کے بچّے چھین لئے گئے ہوں۔ میں ان پر حملہ کروں
گا۔ میں ان کے سینے چیر پھاڑدوں گا۔ میں اس شیر یا کسی دوسرے ایسے
وحشی جانور کی مانند ہوجاؤں گا جو اپنے شکار کو پھاڑ کر کھا جاتا ہے۔

خدا کے قہر سے اسرائیل کو کوئی نہیں بچا سکتا

۹ ”اے اسرائیل! میں نے تیری مدد کی تھی۔ لیکن تو نے مجھ سے منہ
موڑلیا۔ اس لئے اب میں تجھے برباد کردوں گا۔ ۱۰ کہاں ہے تیرا بادشاہ؟
تیرے سبھی شہروں میں وہ تجھے نہیں بچا سکتا ہے۔ اور تیرے سامنے قاضی
کہاں ہیں جن کی بابت تُو کہتا تھا کہ مجھے بادشاہ اور امراء عنایت
کر؟ ۱۱ میں غضبناک ہوا اور میں نے تمہیں ایک بادشاہ دے دیا۔ میں اور
زیادہ غضبناک ہوا اور میں نے تم سے اسے چھین لیا۔

۱۲ ”افرائیم نے اپنا جرم چھپانے کا جتن کیا۔ اس نے سوچا تھا کہ
اس کے گناہ پوشیدہ ہیں۔
۱۳ اس کی سزا ایسی ہوگی جیسے کوئی عورت دردِزہ میں مبتلا ہوتی ہو۔
لیکن وہ فرزند بیوقوف ہوگا۔ اس کی پیدائش کی گھڑی آئے گی۔ لیکن وہ
فرزند زندہ نہیں بچے گا۔
۱۴ ”کیا میں انہیں قبر کی قوّت سے نجات دونگا؟ کیا میں انہیں موت
کے پکڑسے چھڑاؤنگا؟ اے موت تیری مہلک وبا کہاں ہے؟ اے موت
تیری قوّت کہاں ہے؟ میں انلوگوں پر رحم کرنے کا کوئی وجہ نہیں دیکھتا
ہوں۔
۱۵ اگرچہ افرائیم اپنے بھائیوں میں سب سے زیادہ کامیاب ہے۔
لیکن پوربی ہوا آئے گی۔ اور خداوند کا دم (سانس) بیابان سے آئے گا اور
اسرائیل کا منبع سوکھ جائے گا اور اس کا چشمہ بھی خشک ہوجائے گا۔ وہ
آندھی اسرائیل کے خزانے سے ہر قیمتی شئے کو لے جائے گی۔
۱۶ سامریہ کو سزا دی جائے گی کیونکہ اس نے اپنے خدا سے منہ پھیرا
تھا۔ اسرائیلی تلواروں سے مار دیئے جائیں گے، ان کی اولاد کے چیتھڑے
اڑادیئے جائیں گے اور حاملہ عورتوں کے پیٹ چاک کئے جائیں گے۔“

خداوند کی جانب لوٹنا

۱۴ اے اسرائیل! تو خداوند اپنے خدا کے پاس لوٹ آ کیونکہ
تو اپنے گناہوں میں گر چکا ہے۔ ۲ جو باتیں تجھے کہنی ہیں
ان کے بارے میں سوچ اور خداوند خدا کی جانب لوٹ آ۔ اس سے کہہ،

”ہماری خطاؤں کو دور کر اور ہماری اچھّی باتوں کو قبول کر۔ ہملوگ
اپنے ہونٹوں سے تجھے حمد پیش کرینگے۔
۳ ”اسور ہمیں بچا نہیں پائے گا۔ ہم لوگ گھوڑوں پر نہیں بھاگیں
گے۔ ہم پھر اپنے ہی ہاتھوں سے بنائی ہوئی چیزوں کو ’اپنا خدا‘ نہیں
کہیں گے۔ کیونکہ یتیم بچّوں پر رحم دکھانے والا بس تو ہی ہے۔“

خداوند اسرائیل کو معاف کرے گا

۴ خداوند کہتا ہے، ”انہوں نے مجھے چھوڑدیا، لیکن میں انہیں شفا دونگا۔
میں کشادہ دلی سے ان سے محبت کروں گا کیونکہ میں نے اپنا غصّہ چھوڑنے کا
فیصلہ کیا ہے۔
۵ میں اسرائیل کے لئے اوس کی مانند ہوں گا۔ اسرائیل سوسن کی
طرح پھولے گا۔ اور لبنان کی طرح اپنی جڑیں پھیلائیگا۔
۶ اس طرح شاخیں زیتوں کے پیڑ سی بڑھیں گی، وہ خوبصورت ہو
جائے گی۔ وہ اس خوشبو کی مانند جو لبنان کی دیودار درخت سے آتی ہے۔
۷ بنی اسرائیل دوبارہ حفاظت میں رہیں گے۔ وہ گیہوں کی مانند
تروتازہ اور تاک کی مانند شگفتہ ہوں گے۔ ان کی شہرت لبنان کی مئے کی سی
ہوگی۔“

خداوند کا مورتیوں کے بارے میں انتباہ

۸ اے افرائیم، مجھے ان مورتیوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ میں
ہی وہ ہوں جو تمہاری دعاؤں کا جواب دیتا ہوں۔ میں ہی وہ ہوں جو تمہاری
رکھوالی کرتا ہوں۔ میں سدابہار سرو کے درخت کی مانند ہوں۔ تو مجھ
سے پھل حاصل کرتا ہے۔“

آخری مشورہ

۹ یہ باتیں عقلمند شخص کو سمجھنی چاہئے۔ یہ باتیں کسی باشعور شخص کو
جاننی چاہئے۔ خداوند کی راہیں راست ہیں اور صادق ان میں چلیں گے اور
خطاکاران میں گر پڑیں گے۔